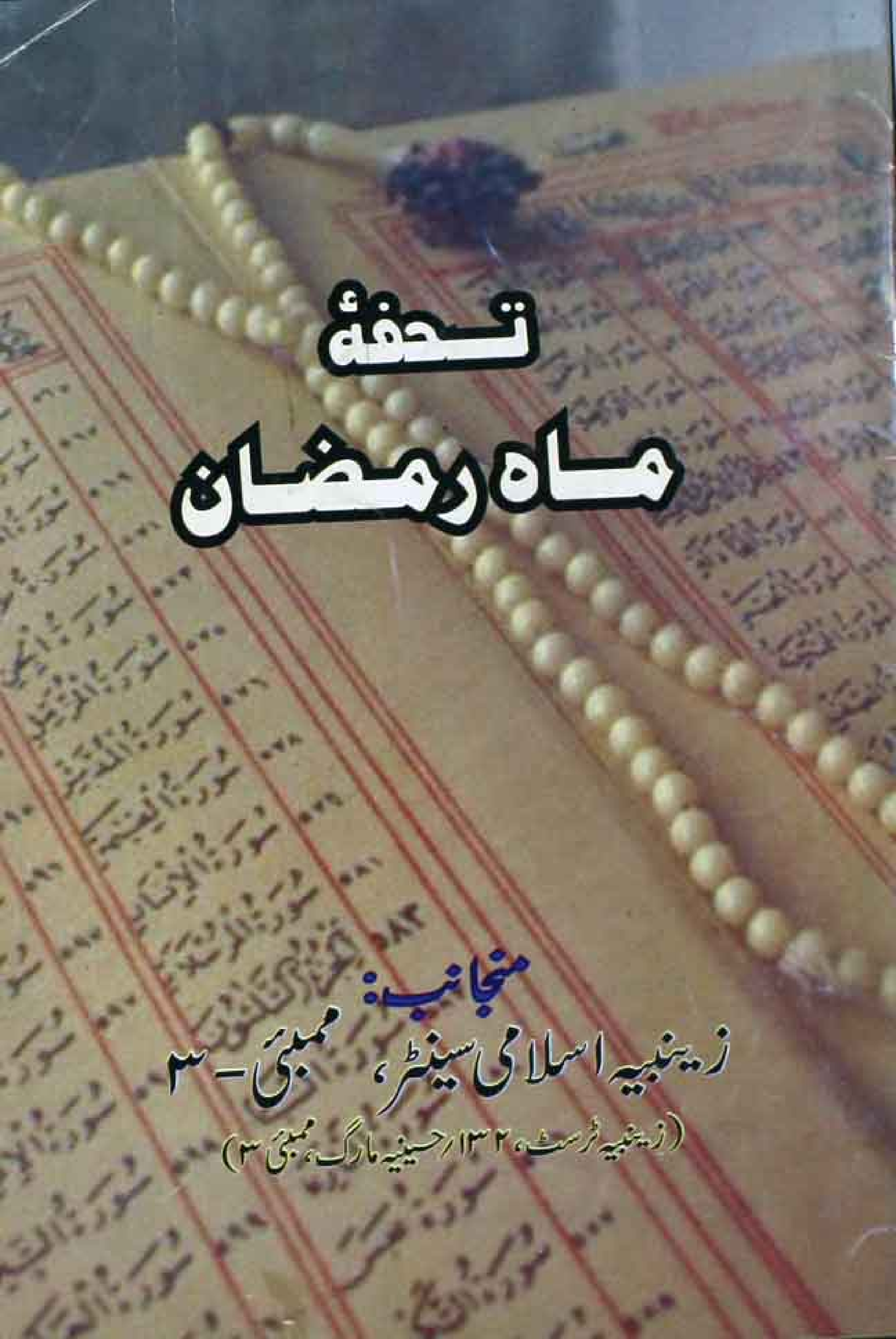

تحفۂ ماہ رمضان

منجانب:

زینبیہ اسلامی سینٹر، ممبئی-۳

(زینبیہ ٹرسٹ، ۱۳۲/حسینیہ مارگ، ممبئی ۳)

ہماری دیگر مطبوعات

مہدی یوسف زہراؑ:

اس کتابچہ میں دانشمند محترم جناب نصرت اللہ آیتی نے امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف اور جناب یوسف ابن یعقوب علیہما السلام میں پائی جانے والی مشابہتوں کو اچھوتے اسلوب میں پیش کیا ہے۔ جس کا ترجمہ السید حسنین الرضوی کراروی نے سلیس اور عام فہم زبان میں کیا ہے۔

صفحات: ۶۲ قیمت: ۳۰/روپیے

ابلیس نامہ (۲ جلدی):

دانشمند محترم جناب محسن غفاری کی ابلیس کے اختیارات، وسوسے اور اس کے علاج پر مشتمل بہترین دو جلدی مجموعہ ہے جس کا سلیس اور عام فہم زبان میں السید حسنین الرضوی کراروی نے سلیس اور عام فہم زبان میں کیا ہے۔

صفحات: ۴۵۶ قیمت: ۱۰۰/روپیے

التماس ترحیم

مرحومہ امیر فاطمہ بنت امیر علی مرحوم

کی ترویح روح کے لئے ایک سورۂ فاتحہ کی درخواست ہے۔

بسمہ تعالیٰ

ماہ مبارک رمضان کے مختصر اعمال کا یہ مجموعہ والد بزرگوار جناب سید منظور حسن رضوی صاحب مرحوم کے ایصال ثواب کی غرض سے شائع کیا جارہا ہے جن کی مشفقانہ دعاؤں سے خدائے منان نے مجھے اپنی بے پناہ نعمتوں سے نوازا ہے۔ امید ہے مؤمنین سورۂ فاتحہ سے محروم نہ فرمائیں گے۔

ملتمس

ڈاکٹر سید اختر حسن رضوی

(ایم پی، راجیہ سبھا)

﴿ فہرست ﴾

۱۔روزہ کے مسائل ۱

۲۔ماہ مبارک میں شب وروز کی مختصر دعائیں ۵

۳۔اعمال شب قدر ۹

۵۔شب قدر میں امام حسینؑ کی مخصوص زیارت ۱۴

۶۔شبہائے قدر کے مخصوص اعمال ۱۶

۷۔ اعمال شب عید ۲۰

دعا وداع ماہِ رمضان المبارک

”خدایا اس ماہ رمضان کے روزوں کو میری زندگی کے آخری روزے نہ قرار دینا اور اگر تیری مرضی یہی ہے تو مجھے مرحوم قرار دینا محروم قرار نہ دینا۔“

بسمہ تعالیٰ

روزہ کے مسائل

سوال : روزہ کی نیت دل میں کی جائے گی یا زبان سے دُہرانا ضروری ہے۔؟

جواب : روزہ کی نیت کا دل میں بھی دُہرانا ضروری نہیں ہے صرف روزہ رکھنے کے ارادہ کے ساتھ خدا کی خوشنودی کے لیے اذان صبح کے پہلے سے مغرب تک روزہ باطل کرنے والی چیزوں سے پرہیز کرنا کافی ہے۔

سوال : روزہ کی نیت کس وقت کریں۔؟

جواب : روزہ کی نیت رات میں کر لینا بہتر ہے۔ ماہ مبارک میں پہلی شب میں ہی پورے مہینہ کی نیت کی جاسکتی ہے۔ البتہ مستحبی روزہ میں اگر قبل اذان صبح سے کوئی ایسا کام نہیں کیا ہے جس سے روزہ باطل ہوجاتا ہے تو مغرب سے پہلے تک روزہ کی نیت کرنے پر اس کا روزہ صحیح ہوگا۔ لیکن واجبی یا رمضان کے روزہ میں روزہ کا قصد ظہر سے پہلے ہونا چاہیئے بعد از ظہر کے قصد و ارادہ سے واجبی روزہ ادا نہیں ہوتا۔

سوال : میں نے یہ سمجھ کر کہ پہلی رمضان ہے روزہ کی نیت کی لیکن بعد میں پتہ چلا کہ وہ دوسری یا تیسری رمضان تھی اس کا حکم ہے۔؟

جواب : روزہ صحیح ہے اور جو واقعی تاریخ ہوگی وہ اسی میں شمار ہو جائے گا۔

سوال : ماہ مبارک کے قضا روزوں کے ہوتے ہوئے کیا مستحبی روزہ نہیں رکھا جا سکتا۔ ؟

جواب : ماہ مبارک رمضان کے قضا روزوں کی موجودگی میں مستحبی روزہ نہیں رکھا جا سکتا بلکہ اگر مستحب روزہ کی تاریخ میں رمضان کے قضا روزہ کی نیت کرے تو قضا ادا ہونے کے ساتھ ساتھ اس مخصوص تاریخ کے روزہ کا ثواب بھی مل جائے گا البتہ اگر کسی میت کا روزہ رکھنا واجب ہے یا کفارہ کے بطور روزہ واجب ہو تو اس کے ہوتے ہوئے مستحبی روزہ رکھ سکتا ہے۔

سوال : روزہ کن چیزوں سے باطل ہو جاتا ہے۔ ؟

جواب : چند چیزیں روزہ کو باطل کر دیتی ہیں۔ کھانا پینا۔ جماع۔ استمناء خدا، رسول اور ائمہ طاہرینؑ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنا۔ غبار کا حلق میں پہونچانا۔ پورے سر کا پانی میں ڈبونا۔ جنابت، حیض یا نفاس پر اذان صبح تک باقی رہنا۔ بہنے والی چیزوں سے اینما لینا۔ قے کرنا۔

سوال : اگر ماہ مبارک میں سفر درپیش ہو تو چونکہ مسافر روزہ نہیں رکھ سکتا کیا وہ اپنے گھر سے کھا پی کر نہیں نکل سکتا۔ ؟

جواب : حدّ ترخص تک پہونچنے سے پہلے مسافر کا عنوان حاصل نہیں ہوگا لہٰذا اس سے پہلے کھانا پینا جائز نہیں ہے اور اگر اپنے ارادہ و اختیار سے کھا لیا ہے تو پھر قضا کے ساتھ کفّارہ بھی دینا ہوگا۔

سوال : ایک روزہ کا کفّارہ کیا ہے۔؟

جواب : دو مہینہ کے روزے یا پھر ساٹھ فقیروں کو کھانا کھلانا۔

سوال : اگر کسی شخص پر چند سال پہلے کفّارہ واجب ہوگیا تھا اب اسے دینا چاہتا ہے کیا کفّارہ کے علاوہ کوئی اور چیز بھی واجب ہے۔؟

جواب : چند سال گذر جانے کی وجہ سے کفّارہ کی مقدار میں کچھ اضافہ نہیں ہوگا البتّہ کفّارہ کی ادائیگی میں کوتاہی نہیں کرنا چاہیے۔

سوال : کس کس دن روزہ رکھنا حرام ہے؟

جواب : عید، بقرعید اور اس دن جس دن یہ نہ معلوم ہو کہ شعبان کا آخری دن ہے یا رمضان کا پہلا دن، اس دن رمضان کی پہلی قرار دے کر روزہ رکھنا حرام ہے۔

سوال : کیا حالت سفر میں روزہ نہیں رکھا جا سکتا۔؟

جواب : ایسا سفر جس میں چار رکعتی نماز دو رکعت پڑھی جائے اس میں روزہ نہیں رکھا جا سکتا لیکن اگر کسی نے نذر کی ہو کہ وہ کسی معیّن دن میں حالت سفر

میں ہی روزہ رکھے گا تو پھر اس روزہ کو سفر کی حالت میں ہی رکھنا ہوگا۔

سوال : فطرہ میں کیا کیا چیز دی جاسکتی ہے اور اس کی مقدار کتنی ہونی چاہیے۔؟

جواب : فطرہ میں وہ غذا یا اس کی قیمت دی جاتی ہے جو اس شہر میں عام طور پر استعمال ہوتی ہو مثلاً گیہوں، چاول یا مکئی وغیرہ اور اس کی مقدار ۳ر کیلوگرام ہے۔

سوال : اگر کسی کا فطرہ دوسرے شخص پر واجب ہو مثلاً مہمان کا فطرہ میزبان پر ہے اگر مہمان اپنا فطرہ خود دے دے تو کیا میزبان پر سے ساقط ہو جاتا ہے۔

جواب : میزبان پر سے ساقط نہیں ہوتا۔

بسمہ تعالیٰ

ماہ مبارک میں شب و روز کی مختصر دعائیں

امام جعفر صادق اور امام موسیٰ کاظم علیہما السلام نے فرمایا: پورے ماہِ مبارک میں نمازِ پنجگانہ کے بعد یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ ھٰذَا وَفِیْ کُلِّ عَامٍ مَّآ اَبْقَیْتَنِیْ فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ وَّسَعَۃِ رِزْقٍ وَّلَا تُخْلِنِیْ مِنْ تِلْکَ الْمَوَاقِفِ الْکَرِیْمَۃِ وَالْمَشَاھِدِ الشَّرِیْفَۃِ وَزِیَارَۃِ قَبْرِ نَبِیِّکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَفِیْ جَمِیْعِ حَوَآئِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ فَکُنْ لِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئَاتُھُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ فِیْ طَاعَتِکَ تُوَسِّعَ عَلَیَّ رِزْقِیْ وَتُؤَدِّیَ عَنِّیْ اَمَانَتِیْ وَدَیْنِیْ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

یہ دعا بھی ہر واجبی نماز کے بعد ماہ مبارک میں پڑھنا چاہیے :۔

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي اَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فِيمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص ماہ مبارک میں ہر واجبی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے گا خدا اس کے قیامت تک کے گناہ بخش دے گا۔ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُورِ السُّرُورَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ

اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

جو شخص ماہ مبارک رمضان کی ہر رات میں یہ دعا پڑھے گا اس کے چالیس سال کے گناہ بخشے جائیں گے۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِیْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَفِیْ كُلِّ عَامٍ وَاغْفِرْ لِیْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ

مختصر دعائے سحر جسے پڑھنے میں بہت زیادہ ثواب ذکر ہوا ہے سحری کے وقت ضرور پڑھے۔ يَا مَفْزَعِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَ يَا غَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِي وَ فَرِّجْ عَنِّي يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَيَقِيْنًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهُ لَنْ يُصِيْبَنِي اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرَضِّنِي مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا عُدَّتِي فِي كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي وَيَا غَايَتِي فِي رَغْبَتِي اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِي وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِي وَالْمُقِيْلُ عَثْرَتِي فَاغْفِرْ لِي خَطِيْئَتِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اعمالِ شبِ قدر

ماہ رمضان کی انیسویں، اکیسویں اور تیئسویں شب کو شبِ قدر کہا جاتا ہے جس میں پروردگار نے قرآن مجید کو نازل کیا ہے اور اس رات کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے۔

اس رات میں دو طرح کے اعمال ہیں۔ بعض اعمال تینوں راتوں کے لئے ہیں اور بعض انیسویں یا اکیسویں یا تیئسویں رات کے ساتھ مخصوص ہیں

اس رات کے مشترک اعمال میں چند چیزیں شامل ہیں:

۱۔ غسل کرنا (قربۃً الی اللہ)۔

۲۔ دو رکعت نماز شبِ قدر۔ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

۳۔ نماز کے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

۴۔ زیارت امام حسین علیہ السّلام۔

۵۔ سَو رکعت نماز شب قدر (دُو، دُو رکعت کر کے)

۶۔ عمل قرآن پہلے قرآن مجید کھول کر سامنے رکھے۔ اور یہ دُعا

پڑھے :-

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِكِتَابِكَ الۡمُنۡزَلِ وَمَا فِيۡهِ وَفِيۡهِ اسۡمُكَ الۡاَكۡبَرُ وَاَسۡمَائُكَ الۡحُسۡنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرۡجٰى اَنۡ تَجۡعَلَنِیۡ مِنۡ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ۔ حاجت طلب کریں

اور پھر قرآن مجید سر پر رکھ کر یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ، وَبِحَقِّ مَنۡ اَرۡسَلۡتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤۡمِنٍ مَدَحۡتَهٗ فِيۡهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيۡهِمۡ فَلَا اَحَدَ اَعۡرَفُ بِحَقِّكَ مِنۡكَ۔

اِن کلمات کو دس دس مرتبہ دہرائیں۔

بِكَ يَا اَللّٰهُ

بِمُحَمَّدٍ

بِعَلِيٍّ

بِفَاطِمَةَ

بِالۡحَسَنِ

بِالۡحُسَيۡنِ

بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ
بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
بِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ
بِعَلِيِّ بْنِ مُوسَى
بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ
بِالْحُجَّةِ

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے۔

مشترک اعمال میں درج ذیل دعائیں اور زیارتیں شامل ہیں:

دُعاء ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَمْسَيْتُ لَكَ عَبْدًا دَاخِرًا لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا اَصْرِفُ عَنْهَا سُوْءًا اَشْهَدُ بِذٰلِكَ

عَلٰى نَفْسِىْ وَاَعْتَرِفُ لَكَ بِضَعْفِ قُوَّتِىْ وَقِلَّةِ حِيْلَتِىْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْجِزْ لِىْ مَا وَعَدْتَنِىْ وَجَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِىْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَاَتْمِمْ عَلَىَّ مَا اٰتَيْتَنِىْ فَاِنِّىْ عَبْدُكَ الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ الضَّعِيْفُ الْفَقِيْرُ الْمَهِيْنُ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِىْ نَاسِيًا لِذِكْرِكَ فِيْمَا اَوْلَيْتَنِىْ وَلَا غَافِلًا لِاِحْسَانِكَ فِيْمَا اَعْطَيْتَنِىْ وَلَا اٰيِسًا مِنْ اِجَابَتِكَ وَاِنْ اَبْطَأَتْ عَنِّىْ فِىْ سَرَّآءٍ اَوْضَرَّآءٍ اَوْ شِدَّةٍ اَوْرَخَآءٍ اَوْعَافِيَةٍ اَوْبَلَآءٍ اَوْ بُؤْسٍ اَوْنَعْمَآءٍ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ

دُعَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ يَا ذَا الَّذِىْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ثُمَّ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ يَا ذَا الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَيَا ذَا الَّذِىْ لَيْسَ فِى السَّمٰوَاتِ الْعُلٰى وَلَا فِى الْاَرَضِيْنَ السُّفْلٰى وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ وَلَا بَيْنَهُنَّ اِلٰهٌ

يُعبَدُ غيرُهٗ لكَ الحمدُ حمدًا لَا يقوىٰ علىٰ اِحسانِهٖ اِلَّا انتَ فصلِّ علىٰ محمّدٍ وّاٰلِ محمّدٍ صلوٰةً لَا يقوىٰ علىٰ اِحصائِها اِلَّا انتَ۔

دُعاء ۳

اِس دُعا کا مضمون سورۂ مُبارکہ دخان سے ماخوذ ہے جس کی تلاوت شب قدر کے مستحبات میں ہے اور اسی کے حوالے سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ جب شب قدر میں تمام امور کا فیصلہ کیا جاتا ہے تو مالک میرے حق میں بہترین فیصلہ اس شکل میں صادر فرما دے۔

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ علىٰ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اجعَل فِيمَا تَقضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمرِ المَحتُومِ وَفِيمَا تَفرُقُ مِنَ الْاَمرِ الحَكِيمِ فِي لَيلَةِ القَدرِ وَفِي القَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَن تَكتُبَنِي مِن حُجَّاجِ بَيتِكَ الحَرَامِ المَبرُورِ حَجُّهُمُ المَشكُورِ سَعيُهُمُ المَغفُورِ ذُنُوبُهُمُ المُكَفَّرِ عَنهُم سَيِّئَاتُهُم وَاجعَل فِيمَا تَقضِي وَتُقَدِّرُ اَن تُطِيلَ عُمرِي وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ فِي

رِزْقِیْ وَتَفْعَلَ بِیْ .... (اپنی حاجات طلب کریں)

زیارت مخصوصہ شبِ قدر

شبِ قدر میں امام حسین علیہ السلام کی مخصوص زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ الصِّدِّیْقَۃِ
الطَّاہِرَۃِ فَاطِمَۃَ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَامَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ
اَشْہَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَیْتَ الزَّکٰوۃَ وَ
اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَہَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَتَلَوْتَ
الْکِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِہٖ وَجَاہَدْتَ فِی اللّٰہِ حَقَّ جِہَادِہٖ
وَصَبَرْتَ عَلَی الْاَذٰی فِیْ جَنْبِہٖ مُحْتَسِبًا حَتّٰی اَتَاکَ
الْیَقِیْنُ اَشْہَدُ اَنَّ الَّذِیْنَ خَالَفُوْکَ وَحَارَبُوْکَ
وَالَّذِیْنَ خَذَلُوْکَ وَالَّذِیْنَ قَتَلُوْکَ مَلْعُوْنُوْنَ عَلٰی
لِسَانِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰی لَعَنَ اللّٰہُ

الظَّالِمِينَ لَكُم مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ. أَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ، زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِأَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدَى الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ

زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَابْنَ مَوْلَايَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝

زیارت شہداء کربلا (علیہم السلام)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الصِّدِّيقُونَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الشُّهَدَاءُ الصَّابِرُونَ
أَشْهَدُ أَنَّكُمْ جَاهَدْتُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَصَبَرْتُمْ عَلَى

الأَذٰی فِی جَنْبِ اللّٰہِ وَنَصَحْتُمْ لِلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ حَتّٰی
اَتَاکُمُ الْیَقِیْنُ اَشْھَدُ اَنَّکُمْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّکُمْ
تُرْزَقُوْنَ فَجَزَاکُمُ اللّٰہُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَاَھْلِہٖ اَحْسَنَ
جَزَاءِ الْمُحْسِنِیْنَ وَجَمَعَ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ فِیْ مَحَلِّ النَّعِیْمِ ہ

زیارت حضرت عباسؑ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِیْعُ لِلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ
اَشْھَدُ اَنَّکَ قَدْ جَاھَدْتَ وَنَصَحْتَ وَصَبَرْتَ حَتّٰی
اَتَاکَ الْیَقِیْنُ لَعَنَ اللّٰہُ الظَّالِمِیْنَ لَکُمْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ
وَالْاٰخِرِیْنَ وَاَلْحَقَھُمْ بِدَرْکِ الْجَحِیْمِ۔

شبہائے قدر کے مخصوص اعمال

شب قدر کے بارے میں تین احتمالات پائے جاتے ہیں، انیسویں شب، اکیسویں شب اور تیئسویں شب۔

اور روایات میں مشترکہ اعمال غسل نماز دو رکعت، عمل قرآن زیارت امام حسینؑ دعائے جوشن کبیر کے علاوہ ہر شب کیلئے بعض مخصوص اعمال کا بھی ذکر کیا گیا ہے اور اس مقام پر انھیں اعمال کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے۔

انیسویں شب کے مخصوص اعمال

یہ شبِ قدر کے علاوہ وہ قیامت خیز شب ہے جس کی صبح کو مولائے کائناتؑ کے سر مبارک پر عین حالتِ نماز میں مسجد کوفہ میں ابن ملجم ملعون کے ہاتھوں ضربت لگی اور آپ اس ضربت کے زیر اثر تین دن سے زیادہ اس دنیائے فانی میں نہ رہ سکے۔

یہ اور بات ہے کہ آپ نے اس ضربت کے برداشت کرنے کو بھی اپنی زندگی کی عظیم ترین کامیابی قرار دیا ہے "فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ"

مومنین کرام کا فرض ہے کہ اعمال شبِ قدر کے ساتھ اس عظیم حادثہ کو بھی نگاہ میں رکھیں اور مولائے کائنات کے اس سانحہ کی یاد سے غافل نہ ہوں جس کے زیر اثر مسجد کوفہ کے چراغ خود بخود گل ہو گئے تھے

بہر حال اس شب کے مخصوص اعمال میں یہ چند چیزیں شامل ہیں

(۱) سو مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ"

(۲) سومرتبہ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ "
(خدایا امیر المومنینؑ کے قاتلوں پر لعنت کر)

اکیسویں شب کے مخصوص اعمال

(۱) ماہ رمضان کی آخری دس راتوں کی دُعا۔

(۲) دعائے جوشنِ کبیر

(۳) ذکرِ شہادتِ امیر المومنینؑ، یہ شب امیر المومنینؑ کی شہادت کی شب اور امتِ اسلامیہ کے لئے قیامت کی رات ہے۔

تیئسویں شب کے مخصوص اعمال

(۱) تلاوت سورۂ عنکبوت و سورۂ روم

(۲) تلاوت سورۂ دخان

(۳) ایک ہزار مرتبہ سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ

(۴) دعائے اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ

(۵) سَو رکعت نماز شبِ قدر (دو دو رکعت کر کے)

(۶) دعائے جوشنِ کبیر

(۷) دعائے توبہ

(۸) دعائے مکارم الاخلاق۔

(۹) رات بھر تلاوت و دعا و نماز کے ساتھ بیدار رہے۔

(۱۰) گھر کے بچوں کو اعمال کے لئے آمادہ کرنا اور اعمال میں شریک رکھا جائے۔

دُعائے اِمام عصرؑ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰبَآئِهٖ فِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِىْ كُلِّ سَاعَةٍ وَّلِيًّا
وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِيْلًا وَّعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ
اَرْضَكَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلًا۔
يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَا بَاعِثَ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ
يَا مُجْرِىَ الْبُحُوْرِ يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوُدَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِىْ...
اَللَّيْلَةَ اللَّيْلَةَ (اپنی حاجات طلب کریں)

اعمالِ شبِ عید

عام طور سے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ماہِ رمضان کے خاتمہ کے ساتھ پابندیٔ شریعت کا سلسلہ بھی ختم ہو جاتا ہے اور عید کا موقع گناہوں کا بہترین موقع ہوتا ہے۔ حالانکہ اسلام کا فلسفہ اس سے بالکل مختلف ہے اور امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ:

"انسان جس دن گناہ نہ کرے وہی دن عید کا ہے۔ عید اور گناہ دونوں کا اجتماع ممکن نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نے شبِ عید اور روزِ عید بھی اعمال مقرر کر دیئے ہیں۔

اس رات میں چند اعمال وارد ہوئے ہیں:

(۱) غسل۔

(۲) نمازِ مغرب و عشاء کے بعد شبِ عید اور نمازِ صبح اور نمازِ عید کے بعد روزِ عید ان تکبیرات کو پڑھیں۔

اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّکْرُ عَلٰی مَا اَوْلَانَا

(۳) تکبیرات کے بعد شب عید اس دعا کو ہاتھ اٹھا کر پڑھیں:۔

يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ يَا ذَا الْجُوْدِ يَا مُصْطَفِيَ مُحَمَّدٍ وَنَاصِرَهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَيْتَهُ وَهُوَ عِنْدَكَ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ه

اس کے بعد سجدہ میں جاکر سو مرتبہ کہے:۔

اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ

(۴) زیارت امام حسین علیہ السلام۔

(۵) اس دعا کو پڑھنا:۔

يَا دَآئِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ خَيْرِ الْوَرٰى سَجِيَّةً وَّ اغْفِرْلَنَا يَا ذَا الْعُلٰى فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ

(۶) شب عید دو رکعت نماز ادا کرنا۔ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ یا ہزار مرتبہ قل ہو اللہ احد اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ قل ہو اللہ احد ۔ نماز کے بعد سجدہ میں جاکر کہے:

اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ

اس کے بعد سجدہ ہی میں کہے :۔

یَاذَاالْمَنِّ وَالْجُوْدِ یَاذَاالْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَامُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَافْعَلْ بِیْ ..... اپنی حاجت طلب کرے

اعمالِ روزِ عید

ماہِ مبارک کا خاتمہ انسانی زندگی کے لئے وہ عظیم مرحلۂ امتحان ہوتا ہے جہاں مہینہ بھر کی زحمت و مشقت کا فیصلہ ہوتا ہے اور انسان سعادت مند یا بدبخت قرار دیا جاتا ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان اس دن کو عبادت و اطاعت الٰہی میں گزار دے اور کوئی ایسا کام نہ کرے جو پورے مہینہ کی محنت و مشقت کو تباہ و برباد کر دے اور صاحبِ ایمان کا حصہ بھوک، پیاس کے علاوہ کچھ نہ قرار پائے۔

ائمہ معصومینؑ نے اس دن کیلئے چند اعمال بیان فرمائے ہیں :۔

اور انھیں اعمال کو روز عید کی علامت قرار دیا ہے جیساکہ امیر المومنین علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے کہ جس دن اللہ کی معصیت اور نافرمانی نہ کی جائے وہی دن

عید کا دن کہا جا سکتا ہے۔ اس دن کا

پہلا عمل یہ ہے کہ نماز صبح اور نماز عید کے بعد

ان تکبیرات کو دہرائے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَاهَدَانَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَآ اَوْلَانَا۔

دوسرا عمل یہ ہے کہ نماز سے پہلے زکوٰۃ فطرہ ادا کردے جس کا وجوب شب عید ہی عائد ہو جاتا ہے اور اپنی کفالت میں رہنے والے ہر فرد صغیر و کبیر، مرد و عورت کی طرف سے تین کلو غلہ یا اس کی قیمت کسی فقیر و مسکین کو ادا کرنا واجب ہے۔

مسکین کے لئے مومن اور نیک کردار ہونا ضروری ہے اور کسی ایسے شخص کو دینا ہرگز جائز نہیں ہے جس کے بارے میں یہ خطرہ ہو کہ یہ مال زکوٰۃ کو کار بد اور فعل حرام میں صرف کردے گا۔

فطرہ جس طرح اہل خانہ کی طرف سے ادا کرنا ہوتا ہے، اسی طرح ان مہمانوں کا بھی فطرہ ادا کرنا واجب ہے جو شب عید غروب سے پہلے وارد ہو۔ اور واقعی مہمان ہو، صرف افطار کر لینے سے کوئی شخص مہمان نہیں کہا جا سکتا ہے اور نہ ہوٹل میں افطار کر لینے سے مہمان، مہمان کی فہرست

سے خارج ہو جاتا ہے۔

تیسرا کام غسل عید ہے جو مستحبات میں ہے اور اس کا استحباب روایات سے ثابت ہے، لہذا اس غسل سے بھی نماز عید ادا کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔ وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے

چوتھا کام نماز عید سے قبل کوئی چیز کھا لینا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آج روزہ نہیں ہے اور مسلمان عادت کا بندہ نہیں ہے کہ ایک مہینہ تک نہیں کھایا ہے لہذا آج بھی دل گوارا نہیں کر رہا ہے کہ دل کی اطاعت اسلام نہیں ہے۔ خدائے دل کے احکام کی پابندی کا نام اسلام ہے۔

پانچواں کام نماز عید الفطر ہے۔

یہ نماز دو رکعت ہے اور زمانہ غیبت امام علیہ السلام میں مستحبات میں ہے نماز عید فرادیٰ بھی ادا کیا جا سکتا ہے اور با جماعت بھی۔

اس نماز میں اذان و اقامت کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ صرف الصلوٰۃ الصلوٰۃ کہہ کر لوگوں کو جماعت کے لئے طلب کیا جا سکتا ہے۔

نمازِ عید میں کسی خاص سورہ یا دعائے قنوت کی شرط نہیں ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سُورَۃ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی پڑھے اور دوسری رکعت میں سُورہ حمد کے بعد سُورَۃ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا کی تلاوت کرے۔ کوئی دوسرا سورہ بھی پڑھ سکتا ہے۔

واضح رہے کہ بعض حضرات وضحٰها میں ضٰ پر تشدید لگا دیتے ہیں جو قطعاً غلط ہے اور اس طرح نماز بھی خطرہ میں پڑ جاتی ہے۔ لہٰذا ان باتوں کا مکمل لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى ● الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى ● وَالَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى ● وَالَّذِىْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ● فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ● سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ● اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ط اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ● وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ● فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ● سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ● وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ● الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ● ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ●

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى • وَذَكَرَاسْمَ رَبِّهٖ
فَصَلّٰى • بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا •
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌوَّاَبْقٰى • اِنَّ هٰذَا
لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى •
صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى •

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا • وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا •
وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا • وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا •
وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا • وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا •
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا • فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ
تَقْوٰهَا • قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا • وَقَدْ
خَابَ مَنْ دَسّٰهَا • كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا
• اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰهَا • فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا • فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۵ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰىهَا • وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا •

اس نماز کا امتیاز یہ ہے کہ اس میں پہلی رکعت میں پانچ قنوت ہیں اور دوسری رکعت میں چار قنوت ہیں۔ قنوت کی کوئی خاص دعا نہیں ہے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ یہ دعا پڑھے۔

دعائے قنوت نمازِ عید

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَ الْجَبَرُوْتِ وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

ذُخْرًا وَكَرَامَةً وَشَرَفًا وَمَزِيْدًا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُدْخِلَنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ مَا سَئَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلَصُوْنَ

چھٹا کام دعائے ندبہ پڑھے۔ جس کی روایت خود امام عصر علیہ السلام سے کی گئی ہے اور جس میں دورِ غیبت میں غیبتِ امام علیہ السلام کے تاثرات کے تذکرہ کے ساتھ ظہورِ امام علیہ السلام کی دعا کی تعلیم دی گئی ہے۔

مقصد یہ ہے کہ انسان عید کی مسرت میں اپنے زمانہ کے امام سے غافل نہ ہو جائے اور اس درد و رنج کا احساس کرے جو غیبت امام علیہ السلام کی بنا پر ایک مخلص چاہنے والے کے دل میں پیدا ہوتا ہے۔

ساتواں کام زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے جو

اس شکر گزاری کا اظہار ہے کہ اگر آج اسلام میں یہ آثار باقی رہ گئے ہیں تو یہ صرف امام حسین علیہ السلام کی قربانی کا اثر ہے۔ ورنہ نہ ماہ رمضان کے روزے رہ جاتے اور نہ شبہائے رمضان کی تلاوت و نماز اور سارا اسلام نذرِ طاق نسیاں ہو جاتا۔ جیسا کہ روایات میں وارد ہوا ہے کہ راہ شام میں ہاتف غیبی کی یہ آواز سنی گئی کہ پروردگار اس قوم کو صحیح عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی توفیق نہ دے جس نے فرزند رسولؐ کے قتل ہی کو عید بنا لیا تھا۔

رب کریم اس قوم جفاکار سے نفرت اور آل محمدؐ سے واقعی محبت کی توفیق عنایت فرمائے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

نمازشب

نمازشب کا وقت نصف شب کے بعد سے طلوع فجر تک ہے۔ لیکن یہ نماز قضا بھی بجالائی جاسکتی ہے اور اگر آنکھ نہ کھلنے کا خوف ہو تو نصف شب سے پہلے بھی پڑھی جاسکتی ہے۔ اگرچہ طلوع فجر سے جس قدر قریب تر بجالائی جائے اتنا ہی بہتر ہے۔

نماز شب آٹھ رکعت ہے۔ نماز صبح کی طرح دو دو رکعت کر کے بجالائی جائے گی۔ دو رکعت نماز شفع ہے یہ بھی نماز صبح کی مانند ہے۔ البتہ اس میں قنوت نہیں ہے اور ایک رکعت نماز وتر ہے۔ اس ایک رکعت میں سورہ حمد اور دوسرے سورہ کے بعد وہ دعائیں پڑھنا زیادہ بہتر ہے جو ائمہ معصومین علیہم السلام سے وارد ہوئی ہیں۔ اس کے بعد ستر مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ اور سات مرتبہ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ کہے اور پھر چالیس مومنین کے لئے دعائے مغفرت کرے۔ مثلاً اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِـ ... اور پھر تین سو مرتبہ کہے اَلْعَفْوُ۔

واضح رہے کہ نماز وتر کے قنوت میں ان چیزوں کا پڑھنا ضروری نہیں ہے البتہ اگر پڑھے تو بہتر ہے اور اجر و ثواب میں اضافہ کا سبب ہے۔

﴿ہماری دیگر مطبوعات﴾

کربلا ڈکشنری: کربلا کے واقعہ میں شریک ہونے والے افراد نیز مقامات کے نام، مجالس عزا، جلوس اور عزاداری کے مراسم میں استعمال ہونے والے الفاظ کے معانی کا مجموعہ، جس کا ترجمہ حجۃ الاسلام مولانا کمیل اصغر زیدی صاحب نے اردو میں کیا ہے۔

صفحات: ۱۶۰ قیمت: ۴۰/روپے

فلسفۂ غیبت: حضرت حجۃ ابن الحسن العسکری (عج) کی ولادت، امامت، غیبت اور ان کے بارہ میں طرح طرح کے اعتراضات کے جوابات اور تحلیلی جائزوں پر مشتمل مختصر مجموعہ جو دانشمند محترم جناب محمد صالحی آذری کی قلمی کاوش ہے۔ جس کا ترجمہ خادم حضرت حجتؑ جناب مولانا سید غلام حسنین کراروی طاب ثراہ نے سلیس اور عام فہم زبان میں کیا تھا۔ صفحات: ۱۰۶ قیمت: صرف ۳۰/روپے

عقائد ائمہ طاہرین کی نظر میں: عقائد کے موضوع پر معصومینؑ کی گفتگو اور استدلال کا نفیس مجموعہ ہے جس کی تالیف آیۃ اللہ محمدی ری [illegible] فرمائی اور ترجمہ السید حسنین الرضوی کراروی نے کیا ہے۔ صفحات: ۱۶۰، قیمت: [illegible]

ہماری مطبوعات درج ذیل پتہ سے طلب کریں:

زینبیہ اسلامی سینٹر، ۱۳۲/۲ حسینیہ مارگ، ممبئی-۳۔

فون: ۲۳۴۱۳۲۲۷/۲۳۴۶۱۰۱۹-۰۲۲

جشن ولایت مرتضویؑ

(جشن غدیر)

اپنی دیرینہ روایات کے مطابق اس سال بھی یہ عظیم الشان جشن انتہائی تزک و احتشام کے ساتھ منایا جا رہا ہے۔ جس میں علماء و دانشوران قوم کے خطاب نیز زینبیہ ایوارڈ سے ہونہار فرزندان ملت کو نوازنے کے علاوہ ملک و غیر ملک کے نامور شعراء بارگاہ امامت میں نذرانہ عقیدت پیش فرمائیں گے۔

نوٹ: چند مشہور پاکستانی شعراء کی آمد متوقع ہے

تاریخ: ۲۹/جنوری ۲۰۰۵ء سنیچر، وقت ۹/بجے شب

مقام: زینبیہ امامباڑہ، حسینیہ مارگ ممبئی - ۳

فون: ۲۳۴۶۱۰۱۹ / ۲۳۴۱۳۲۲۷۔

الداعی: زینبیہ ٹرسٹ، حسینیہ مارگ، ممبئی ۳۔

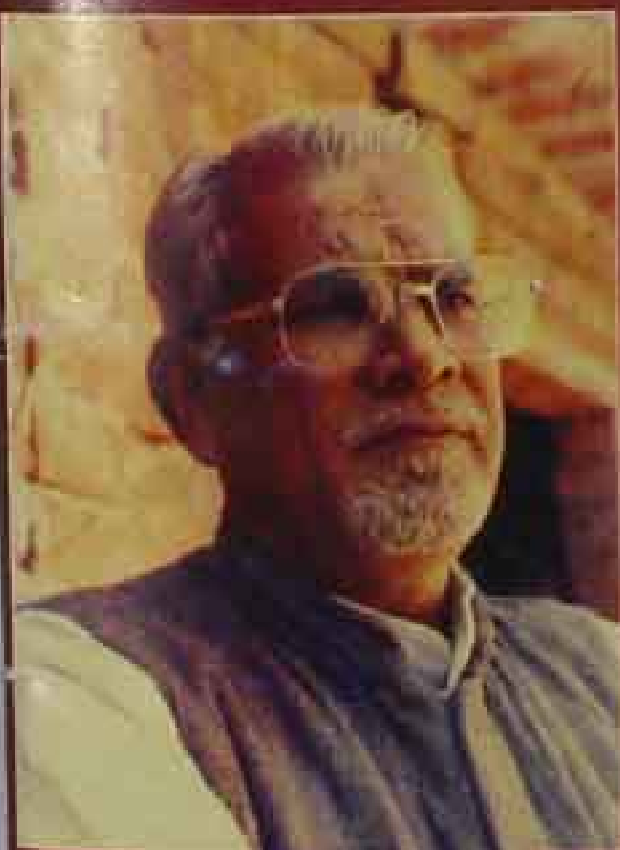

مجلس ترحیم

برائے ایصال ثواب

خادم المجمع مرحوم السید غلام حسنین کراروی طاب ثراہ

۲۲/اکتوبر ۲۰۰۴ء بروز جمعہ ٹھیک ۵/بجے شام

مقام: زینبیہ امامباڑہ، حسینیہ مارگ، ممبئی - ۳۔